© rasailojaraid.com

اس میں پیش پیش تھے)۔ البتہ جماعت اسلامی نے اس ناسور کے خلاف شدید احتجاج کیا چنانچہ گذشتہ چند سالوں میں ملک کے پڑھے لکھے متوسط طبقے میں بیداری کی ایک لہر اٹھی ہے اور کچھ لوگوں نے ناقابل تردید حقائق کو کتابی شکل دے کر بدعنوان افراد کو عوامی کٹہرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اس کتاب کے مصنف پیشے کے لحاظ سے بنک کار ہیں۔ حقائق اور اعداد و شمار کو جمع کرنے کے لیے انھوں نے اخبارات و رسائل اور اس موضوع پر لکھی جانے والی بعض دیگر کتب سے استفادہ کیا (کئی دیگر مستند مآخذ سے بھی استفادہ نہ صرف ممکن تھا بلکہ وقت کی ضرورت بھی تھی)۔ انھوں نے بتایا ہے کہ ملک لوٹنے والے ارب پتی اور کروڑ پتی افراد نے کتنا ٹیکس دیا۔ مختلف مارکیٹوں سے کتنا ٹیکس وصول ہوتا ہے۔ کن لوگوں نے قرضے معاف کرائے ہیں۔ قومی و صوبائی اسمبلی کے کن ممبران نے اپنے اور اقربا کے علاج معالجے کے لیے سرکاری خزانے سے کتنے کروڑ وصول کیے۔ اسلام آباد، لاہور، کراچی اور دیگر شہروں میں پلاٹ کیسے تقسیم ہوتے رہے اور کیسے کیسے پارسا اس سے "مستفیض" ہوئے۔ مختلف بیراجوں سے کن لوگوں کو زمینیں الاٹ کی گئیں۔ سیکرٹ فنڈ سے کون کون سیاسی افراد فائدہ اٹھاتے رہے۔ مصنف نے حکمرانوں کی باہمی رشتے داریوں کی تفصیلات بھی مرتب کی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب معلومات کا ایک خزینہ ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کرپشن اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔

مصنف کی یہ بات درست ہے کہ ناکام اور بوسیدہ سیاسی طریقہ کار، پیچیدہ عدالتی نظام، کوٹہ سسٹم، میرٹ سے انحراف اور بعض دیگر وجوہ کی بنا پر بھی کرپشن کو پھیلنے میں مدد ملی ہے۔ پھر یہ کہ اب تک کسی نے کسی کا احتساب نہیں کیا۔ مصنف نے ایسی تجاویز بھی دی ہیں، جن پر عمل کر کے اقتصادی حالت کو سنوارا جا سکتا ہے۔

کتاب کو تحقیقی اصولوں کے تحت زیادہ بہتر بنایا جا سکتا تھا۔ چھپائی اور گٹ اپ میں بہتری کی خاصی گنجائش موجود ہے۔ مجموعی طور پر یہ کتاب کرپشن مافیا کو سمجھنے میں مددگار ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

مطبوعات موصولہ

☆ آؤ، قرآن کی طرف، ریاض احمد۔ ناشر: مدینہ سٹیشنری اینڈ بک سنٹر، کاغان روڈ، بالاکوٹ، ضلع مانسہرہ۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۲۰ روپے۔ ["قرآن سے دوری کو بدلنے" کا قابل قدر اور دردمندانہ جذبہ اس تحریر کا محرک بنا۔ فہم قرآن کی اہمیت، ضرورت، شرائط، تقاضے اور فہم قرآن میں معاون اداروں کا تعارف]۔

☆ احادیث قدسیہ، ترجمہ: ابو مسعود ندوی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۳۵ روپے۔ (علما کی ایک مجلس کا انتخاب حدیث، جسے مع حوالوں کے، مختلف عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے)۔

© rasailojaraid.com